بسم اللہ الرحمن الرحیم

انسانی خون کی خرید وفروخت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ انسانی خون کی خرید وفروخت کرنا شرعاً کیسا ہے؟

جواب

انسانی خون کی خرید وفروخت کرنا شرعا جائز نہیں، البتہ جس مسلمان کو ضرورت یا حاجت درپیش ہے اور بغیر قیمت لئے کوئی خون نہیں دیتا تو اسے قیمت دے کر خون لینا درست ہے لیکن اس کی قیمت لینا، لینے والے کے حق میں جائز نہیں۔

صحیح بخاری کی حدیث پاک ہے "إن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن ثمن الدم" ترجمہ: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خون کے ثمن سے منع کیا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب البیوع، باب ثمن الکلب، جلد2، صفحہ780، دار ابن کثیر دمشق)

اس حدیث کی شرح میں ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں "في شرح السنة: بیع الدم لا یجوز لأنہ نجس" ترجمہ: شرح السنہ میں ہے کہ خون کی بیع ناجائز ہے کیونکہ یہ نجس ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب البیوع، باب الکسب وطلب الحلال، جلد5، صفحہ 1895، دارالفکر، بیروت)

ہدایہ میں ہے: "بیع المیتۃ والدم والحر باطل لانھا لیست اموالا فلا تکون محلا للبیع" یعنی: مردار، خون اور آزاد کی خرید وفروخت باطل ہے کیونکہ یہ چیزیں مال نہیں ہیں، اس لئے یہ بیع کا محل نہیں۔ (ہدایہ، جلد3، صفحہ43، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان)

خون دینے کے حوالے سے صحیفۂ مجلس شرعی جلد دوم میں ہے: "مریض کو جب خون چڑھانے کی ضرورت یا حاجت ہو تو اس کے لیے خون چڑھانا جائز ہو جاتا ہے۔ لیکن کوئی شخص اگر اسے خون دیتا ہے تو دینا جائز ہے یا نہیں؟ اگر دینا جائز ہو تو دینے والے کے حق میں ضرورت یا حاجت کیا ہے؟ اس کے جواب میں یہ کہا گیا کہ فتاوی رضویہ جلد10، صفحہ200، میں ہے کہ دوسرے مسلم کی ضرورت کا بھی اعتبار ہے، جیسے ڈوبتے کو بچانے کے لیے نماز پڑھنے والے کو نماز توڑنا واجب ہو جاتا ہے اس لیے جب کسی مسلم کو ضرورت یا حاجت درپیش ہے تو دوسرے شخص کے لیے جائز ہے کہ اپنا خون اسے بچانے کے لیے دے دے، جزء انسان سے وقت ضرورت و حاجت انتفاع کا جواز ہو جاتا ہے۔"

مزید اگلے صفحہ پر ہے: مریض کو حاجت وضرورت کی حالت میں خون اگر بلا عوض نہیں ملتا تو بعوض خریدنا جائز ہے مگر بائع کے لیے خون کا ثمن طیب نہیں۔" (صحیفۂ مجلس شرعی، جلد2، صفحہ۔48.49، دارالنعمان، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد آصف عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر : JTL-0089

تاریخ اجراء : 16ذوالحجۃ الحرام 1442ھ/26جولائی 2021ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net